وفاق المدارس کا امتحانی نظام

مولانا قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان دینی مدارس کا سب سے بڑا، قدیمی اور منظم نیٹ ورک ہے جس کے تحت ملک بھر کے تقریباً ساڑھے بارہ ہزار دینی مدارس رجسٹرڈ ہیں۔ وفاق المدارس ان تمام مدارس کی نمائندہ تنظیم ہونے کے ساتھ ساتھ امتحانی بورڈ بھی ہے۔ یہ وہ واحد امتحانی بورڈ ہے جو کسی قسم کی حکومتی امداد کے بغیر اپنی مدد آپ کے تحت آزاد کشمیر سمیت پورے ملک میں بیک وقت امتحانات کا انعقاد یقینی بناتا ہے۔ حکومت کی طرف سے اپنے تمام تر وسائل اور اختیارات کے باوجود صرف ڈویژن کی سطح پر امتحانات لیے جاتے ہیں جبکہ وفاق المدارس کی طرف سے کراچی سے گلگت تک ایک ہی وقت میں ایک ہی پرچہ لیا جاتا ہے۔

وفاق المدارس کے امتحانی نظام میں دیانت کا عنصر خصوصی طور پر کارفرما ہوتا ہے۔ ملک کے ممتاز علماء کرام اور نامور شیوخ الحدیث پرچہ بناتے ہیں اور اس میں دیانت اور رازداری کا اس قدر اہتمام کیا جاتا ہے کہ آج تک کبھی بھی کوئی پرچہ یا کسی پرچے کا کوئی حصہ آؤٹ ہونے کا کوئی خاص واقعہ پیش نہیں آیا۔ ہر کتاب کا پرچہ ایک سے زائد حضرات سے بنوایا جاتا ہے، پرچہ بنانے والے استاد کو قطعاً یہ یقین نہیں ہوتا کہ انہی کا بنایا ہوا پرچہ بعینہٖ منظور ہو جائے گا اور ہوتا بھی ایسا ہی ہے کہ ان مختلف پرچہ جات سے انتخاب یا بعض اوقات بالکل نیا سوالیہ پرچہ تیار کیا جاتا ہے نیز ہر سوالیہ پرچے کا بغور جائزہ لیا جاتا ہے۔ اور اس کے معیار کو بہتر بنا کر اس کے بعد اس کی منظوری دی جاتی ہے۔ پرچے تیار ہونے، ان کی کمپوزنگ اور کاپیاں کروانے سے لے کر متعلقہ امتحانی مراکز تک پہنچانے کے تمام مراحل انتہائی رازداری سے سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ پورے ملک کے امتحانی مراکز میں سب طلباء کے سامنے پرچوں کی سیل کھولی جاتی ہے۔ پرچہ کے دوران بھی مکمل نگرانی ہوتی ہے اور نگرانی کے عمل میں بھی اس بات کا خصوصی طور پر خیال رکھا جاتا ہے کہ متعلقہ مدرسہ کے

اساتذہ کی اپنے ہی ادارے میں ڈیوٹی نہ لگائی جائے بلکہ دوسرے اداروں میں ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔

اس سال وفاق المدارس کے سالانہ امتحان میں ملک بھر سے 250894 طلباء نے شرکت کی۔ان طلباء کیلئے 1691 امتحانی مراکز قائم کیئے گئے تھے اوران مراکز میں 1691 نگران اعلیٰ اور 8385 سے زائد دیگر معاون نگران عملہ نے خدمات سرانجام دیں۔پورے ملک میں امتحانات انتہائی منظم اور پرامن انداز سے انعقاد پذیر ہوئے اور کہیں سے کسی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔دلچسپ امر یہ ہے کہ عین امتحانی دنوں میں کراچی میں طوفانی بارشیں شروع ہوگئیں،یادرہے کہ کراچی میں سب سے زیادہ دینی مدارس ہیں لیکن بارش کے باوجود کسی بھی امتحانی مرکز میں پرچوں میں تعطل تو کجا تاخیر تک نہیں ہوئی۔اس طرح ایسے علاقے جہاں امن وامان کے حوالے سے صورت حال انتہائی سنگین ہے اور جہاں حکومت اپنے تمام وسائل،اختیارات اور افرادی قوت کے باوجود بھی امتحانات نہ لے سکی،وفاق المدارس کے زیراہتمام ان قبائلی علاقوں کے دینی مدارس میں بھی باقاعدگی سے پرچے ہوتے رہے۔صرف سوات اور مالا کنڈ ڈویژن کے مدارس میں امتحان نہیں ہوالیکن ان علاقوں کے طلباء کا سال بھی ضائع نہیں ہونے دیااوران کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے۔ان طلباء کو یہ اجازت دی گئی تھی کہ وہ ہجرت کر کے ملک کے جس حصہ میں بھی آباد ہوئے ہیں وہاں کے قریبی امتحانی مرکز میں امتحان دے سکتے ہیں چنانچہ ان علاقوں کے تمام طلباء وطالبات امتحان میں شریک ہوئے۔

وفاق المدارس کے امتحانات کے دوران ہم نے حکومتی اداروں بالخصوص وزارت تعلیم،وزارت داخلہ اور وزارت مذہبی امور کے ذمہ داران،اراکین اسمبلی وسینٹ،ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو پیش کش کی کہ وہ خودآ کر وفاق المدارس کے صاف وشفاف،منظم اور معیاری نظام امتحان کا جائزہ لیں۔وہ وفاق المدارس کے کسی بھی امتحانی مراکز کا اچانک دورہ کریں انہیں کہیں بدنظمی نظرآئیگی نہ بدمزگی،کہیں بوٹی مافیا کا وجود ہوگا نہ موبائل مافیا کا،کسی امتحانی مرکز کے باہر پولیس اور رینجرز کا پہرہ نظر آئے گا اور نہ ہی کسی قسم کی گڑبڑ دکھائی دے گی۔الحمدللہ میڈیا،سول سوسائٹی اور معاشرے کے مختلف طبقات اور شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور وفاق المدارس کے امتحانی نظام پر نہ صرف یہ کہ تسلی اور اطمینان کا اظہار کیا بلکہ حیرت ومسرت کا بھی اظہار کیا۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے امتحانات بحسن وخوبی پایۂ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں،اس کے بعد صدر وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان کی صدارت میں وفاق المدارس کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں وفاق المدارس کی امتحانی کمیٹی کے علاوہ ملک بھر سے سینکڑوں جید علماء کرام،ماہرین تعلیم اور مدارس کے مہتممین نے شرکت کی۔اس اجلاس میں پرچوں کی چیکنگ اور مارکنگ کے حوالے سے پالیسی وضع کی گئی اور پرچے چیک کرنے والوں کے لیے خصوصی ہدایات

جاری کی گئیں۔ وفاق المدارس کے امتحانی سسٹم کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ پرچوں کی چیکنگ کا عمل انتہائی صاف وشفاف ہوتا ہے، پرچے چیک کرنے والے حضرات کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے ان پر نگران اور نگران اعلیٰ مقرر کیے جاتے ہیں اور پرچے چیک ہو جانے کے بعد امتحانی کمیٹی یا وفاق کے مرکزی قائدین ان پرچوں پر نظر ثانی بھی کرتے ہیں۔

یہ امر قارئین کے لیے یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگا کہ پرچہ چیک کرنے والے کسی بھی ممتحن کو قطعاً یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس طالب علم کا پرچہ چیک کر رہا ہے بلکہ یہ اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ وہ کس ادارے اور کس علاقے کے طلباء کے پرچے چیک کر رہا ہے اس لیے کہ پرچوں کی چیکنگ سے قبل تمام پرچوں پر فرضی رول نمبر لگائے جاتے ہیں اور اصل امتحانی رول نمبر صیغہ راز میں رکھا جاتا ہے۔ اس تمام تر احتیاط کے باوجود بھی اگر کسی طالب علم کی طرف سے پرچے پر نظر ثانی کی درخواست دی جائے اس پر فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں وفاق المدارس کی طرف سے نتائج کی تیاری میں بھی غیر معمولی مستعدی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور صرف تین ہفتوں میں تقریباً پندرہ لاکھ پرچے چیک کرنے کے بعد نتائج تیار کر لیے جاتے ہیں۔

وفاق المدارس کے امتحانات، پرچوں کی چیکنگ اور نتائج کی تیاری کے تمام مراحل کی سخت مانیٹرنگ کی جاتی ہے اور ہر ممکن حد تک اس امتحانی سسٹم کو خوب سے خوب تر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ہم اللہ کے فضل وکرم سے اس کوشش میں بڑی حد تک کامیاب ہیں اور تحدیث بالنعمت کے طور پر یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتے ہیں کہ اس وقت وفاق المدارس کی طرز اور معیار کا پرائیویٹ امتحانی سسٹم کم از کم پاکستان کی سطح پر موجود نہیں۔

ہم آخر میں یہ مطالبہ کرنے میں بھی حق بجانب ہیں کہ وفاق المدارس کے امتحانی سسٹم کے حوالے سے گزشتہ پچاس سالہ ریکارڈ ملاحظہ کر لیا جائے، ہر قسم کی تحقیق وتفتیش اور تسلی کر لی جائے اور اس کے بعد وفاق المدارس کو باقاعدہ سرکاری طور پر خود مختار امتحانی بورڈ کا درجہ دے دیا جائے اور اس کی اسناد کو باقاعدہ طور پر تسلیم کیا جائے۔

☆......☆......☆